



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 16-25/AIMS
December 24, 2025

فکر و نظر

انسانوں کو خون، رنگ، نسل، علاقہ، زبان اور فکر و نظر کی بنیاد پر تقسیم، جہالت، غلامی اور اندھیروں کی تجارت کیسے ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ اور اس منافع بخش کاروبار کو کیسے تقویت دی جاتی ہے۔

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Racial discrimination, Caste-based inequality, Religious extremism

Keywords: Nationalism and populism, Corporate exploitation

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

منقسم دنیا میں تقسیم کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کا تسلسل آج بھی جاری ہے۔ ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی اور عالمی معیشت کے باہمی انحصار کے باوجود، نسل پرستی، ذات پات، قوم پرستی، طبقاتی امتیاز اور مذہبی تعصبات کا منظم استحصال آج بھی طاقت کے تسلسل کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ یہ رجحان محض ماضی کی کہانی نہیں بلکہ ایک فعال سیاسی و معاشی حربہ ہے، جسے مختلف رہنما، ادارے اور مذہبی طبقات شعوری طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ امریکہ کے

سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ، ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اور بان، نائیجیریا کے عالم شیخ احمد گومی، بھارت کی آریس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت، اور کی گلوبل پیس انڈیکس اور ہیومن رائٹس واچ کی 2025 کارپوریٹ ادارے جیسے ہواوے اور وال مارٹ اس حکمت عملی کے نمایاں کردار ہیں۔ اکتوبر کے بعد سے فرقہ وارانہ و نسلی تنازعات میں پندرہ فیصد اضافہ ہوا ہے، جس کی بنیادی وجہ یہی تقسیماتی سیاست ہے۔ یہ 2024، رپورٹوں کے مطابق استحصال خوف، قلت، اور نفرت کی بیانیہ سازی پر قائم ہے، جو مساوات پر مبنی اصلاحات سے توجہ ہٹا کر ظلم کے تسلسل کو ممکن بناتا ہے۔

کے امریکی صدارتی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی ریپبلکن مہم نے ایریزونا 2024 سیاست دان اکثر نسلی خوف کو سیاسی حمایت میں تبدیل کرتے ہیں۔ سمیت کئی ریاستوں میں لاطینی مہاجرین کے خلاف یورش کی اصطلاح استعمال کی، جس کے نتیجے میں سفید فام ووٹرز کی شرکت میں اضافہ ہوا۔ اسی طرح نے افریقی اور جنوبی ایشیائی تارکین وطن کو لندن کے Reform UK کے عام انتخابات میں نائجل فرج کی پارٹی 2024 برطانیہ کے جولائی کے روائڈ نسل کشی میں 1994 معاشی مسائل کا ذمہ دار ٹھہرایا، جسے وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے نسل پرستانہ اور غیر اخلاقی قرار دیا۔ یہ حربہ ماضی میں بھی دیکھا گیا، جب ہو تو اکثریتی پارٹی کے صدر جو وینال ہابیار میمانے تو کسی اقلیت کے خلاف پروپیگنڈا کیا، جس کے نتیجے میں آٹھ لاکھ انسان قتل ہوئے۔ بروکنگز انسٹی ٹیوٹ کے مطابق، نسلی نعروں سے منقسم معاشروں میں حکمرانوں کی حمایت میں اضافہ دیکھا گیا، یعنی نسل پرستی سیاسی احتساب سے عوام کی توجہ ہٹانے کا مؤثر ذریعہ بن چکی ہے۔

کئی مذہبی رہنما مذہبی متون کو نسل پرستانہ جواز کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ امریکہ کے پاسٹر ڈگ ولسن نے کانگریس کی سماعت میں کہا کہ نسلوں کی مساوات شیطانی سازش ہے، جو انیسویں صدی کے جنوبی پادری رچرڈ فرمن کی غلامی کے جواز جیسے بیانیے کی بازگشت تھی۔ اسی نظریے کو کانگریس ٹیکساس کانفرنس میں تقویت دی، جہاں اس نے امیگریشن کو بے دینی کا حملہ کہا۔ یورپ میں فرانس کی مارین CPAC وومن مارجرے ٹیلر گرین نے لی پین نے شمالی افریقی مسلمانوں کو مسیحی یورپ کے لیے خطرہ قرار دیا، جس سے ووٹرز متاثر ہوئے۔ ورلڈ میڈی ایشن رپورٹ کے مطابق، دنیا میں ستر فیصد نسلی تشدد مذہبی فریم ورک کے ذریعے بھڑکایا جاتا ہے۔

کارپوریٹ دنیا میں نسل پرستی کو منافع کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ وال مارٹ کی رپورٹوں میں انکشاف ہوا کہ جارجیا اور ٹیکساس میں سیاہ فام کارکن سفید فام ملازمین سے کم اجرت پر کام کر رہے ہیں، جس سے کمپنی نے سالانہ اربوں ڈالر بچائے۔ سیکو کے خلاف کاسٹ پر مبنی امتیاز کا مقدمہ ظاہر کرتا ہے کہ امریکی ٹیک سیکٹر میں ستر فیصد بھارتی نژاد ٹیمیں ذات پات کے امتیاز میں مبتلا ہیں۔ ایمیزون کے گوداموں میں افریقی نژاد کارکنوں کے زخمی ہونے کی شرح دو گنی رہی، جس سے مزدوری کے عدم تحفظ کو منافع میں بدلا گیا۔ یہی رجحان ریشل کیپیٹلزم کے نظریے کی تصدیق کرتا ہے، یعنی نسل پرستی بطور معاشی طاقت کا ذریعہ۔

سیاست میں نسلی ولسانی اختلافات کو شعوری طور پر ہوا دی جاتی ہے۔ بوسنیا میں میلورڈ وڈوڈک نے سرب قوم پرستی کو بڑھا کر یورپی یونین انضمام کو سبوتاژ باغیوں نے لو باقائل پر حملے کیے، جنہیں روائڈ کی حمایت 23 کیا۔ نائیجیریا اور کینیا میں نسلی بنیادوں پر کابینہ کی تقسیم نے تشدد کو بڑھایا۔ کانگو میں ایم حاصل تھی۔ اری وارنگ پر اجیکٹ کے مطابق، ایسی سیاسی افریقا پروری سالانہ بڑے قتل عام کی بنیاد بنتی ہے۔

نائیجیریا کے شیخ احمد گومی نے چرواہوں کی جانب سے اگبو کسانوں پر حملوں کو الہی سزا قرار دیا، جس کے نتیجے میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔ اسی طرز پر بھارت میں بابر می مسجد انہدام، جسے وشو ہندو پریشد کے پادریوں نے بھڑکایا، مسلمانوں کی ہلاکت کا سبب بنا۔ اکاناٹک اسٹڈیز کے مطابق، نائیجیریا میں ستر فیصد نسلی تنازعات مذہبی محرکات کے تحت بڑھتے ہیں۔

چین کے سکینانگ میں یو غور مسلمانوں کو زبردستی محنت پر مجبور کیا گیا، جہاں تحقیقات کے مطابق نائک، اپیل، اور ڈیکا تھلون جیسی کمپنیوں نے اربوں ڈالر کا منافع حاصل کیا۔ کانگو میں گلنگور نے لوہا مزدوروں کو کم اجرت پر کام کروایا، جب کہ امریکی محکمہ خارجہ نے ان کمپنیوں کو انسانی اسمگلنگ سے منسلک قرار دیا۔

OBC بھارت میں ذات پات کا نظام ووٹ بینک سیاست کا حصہ بن چکا ہے۔ نریندر مودی کی حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کا اعلان کیا تاکہ کے باعث دلت ووٹرز غیر حاضر رہے۔ یہ "یادو سیاست" کہا۔ سماجی پارٹی کی "تقسیمی اقدام" ووٹرز کو لبھایا جاسکے، حالانکہ آرایس ایس نے اسے سیاست وقتی فائدے کے لیے سماجی مساوات کی بنیادوں کو کمزور کرتی ہے۔

آسارام باپو جیسے مذہبی رہنماؤں نے کرما کے فلسفے کو دلتوں کے استحصال کے جواز کے طور پر استعمال کیا، جبکہ سوامی پرساد موریہ نے ہندو مذہب میں ذات کے مطابق، سترہ فیصد بھارتی ہندو ذات پات کو الہی Pew ذات کی مذمت کی تو مقدمات درج ہوئے، مگر سپریم کورٹ نے مقدمات روک دیے۔ ترتیب سمجھتے ہیں۔

Google اور Cisco جیسے اداروں کے تربیتی ڈیٹا میں ذات پات کے امتیاز موجود ہیں۔ OpenAI، کی رپورٹ کے مطابق MIT خلاف مقدمات نے ظاہر کیا کہ امریکی ٹیک سیلٹر میں دلت انجینئرز کو کم تنخواہ ملتی ہے۔ یہ امتیاز ٹیکنالوجی کے اندر ڈیجیٹل جاتی نظام کی تشکیل کر رہا ہے۔

یونیورسٹیوں کے بجٹ میں کٹوتی کر کے غیر ملکی اثرات کے خلاف قوم پرستی کو ہوا دی۔ بھارت میں وقف بل نے مسلم Budapest و کٹر اور بان نے نے متنبہ کیا کہ ایسی Genocide Watch اوتاف کے اثاثے حکومتی کنٹرول میں لے لیے، جنہیں اقلیتوں کے خلاف اقدام قرار دیا گیا۔ پالیسیوں سے اقلیتی نسل کشی کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔

کے موہن بھاگوت کی ہندو راشٹر تقاریر نے RSS کی عیسائی قوم پرستی اور بھارت میں Marjorie Taylor Greene امریکہ میں کے مطابق، ایسے گروہ دو گنا زیادہ امکان رکھتے ہیں کہ وہ امتیازی قوانین کی حمایت کریں۔ Pew مذہب کو سیاست سے جوڑ دیا۔

نے چینی خود انحصاری مہم سے گھریلو فروخت میں اضافہ Huawei کارپوریٹ ادارے قوم پرستی کو مارکیٹ میں تحفظ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کیا، جبکہ ادانی گروپ نے آتم زبھر بھارت منصوبے کے تحت اربوں ڈالر کے معاہدے حاصل کیے۔ یہ حب الوطنی کے نام پر منصفانہ تجارت اور عالمی مساوات کو نقصان پہنچاتا ہے۔

کے مطابق، امریکہ میں دولت کا فرق EPI رولڈرنگن اور مارگریٹ تھیچر کی نیولبرل پالیسیوں نے امیر طبقے کو فائدہ پہنچا کر مزدور تحریکوں کو کمزور کیا۔ بڑھ گیا۔ یہ پالیسی مواقع کے وعدے کے ذریعے طبقاتی استحصال قائم رکھتی ہے۔

جونیئل اوٹین کی خوشحالی کی تبلیغ نے دولت کو خدائی برکت کا درجہ دے کر اربوں روپے اکٹھے کیے، جبکہ غریب پیرکار قرضوں میں دبے رہے۔ آرچ بشپ جسٹن ویلیبی کے مذہبی سرمایہ کاری منصوبے نے طبقاتی تفاوت کو بڑھایا۔ یہ مذہب کو مالیاتی اطمینان کے آلے کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

ایمیزون اور وال مارٹ نے مزدوروں کے لیے سخت ترین شرائط رکھ کر منافع کو بڑھایا۔ ایمیزون میں چوٹ کے کمیسرز دو گئے ہوئے، جبکہ وال مارٹ کے کی رپورٹ نے ان اداروں کو جدید غلامی کا نمونہ قرار دیا۔ Oxfam کے بائیکاٹ اور 2025 منافع میں اضافہ ہوا۔ اکتوبر

ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق، امریکہ میں نسل پرستی اور — نسل، ذات، قومیت اور طبقہ — یہ تمام تقسیمیں طبقاتی استحصال جہلوں میں شدت اختیار کر گیا، جبکہ بھارت میں وقف تنازعات نے مذہبی اور ذات پات کے فسادات کو بھڑکایا۔ تاہم، جنوبی افریقہ کی کی ٹروٹھ اینڈر یکنسلیٹیشن کمیشن نے نسلی تنازعات میں کمی کر کے یہ ثابت کیا کہ مکالمہ، تعلیم، اور شفاف پالیسی ہی پائیدار انصاف کی بنیاد بن 1994 سکتے ہیں۔ اصلاح کا راستہ نفرت نہیں بلکہ علم، احتساب، شفافیت اور عالمی یکجہتی سے گزرتا ہے۔

Reference:

- Brookings Institution. (2025). *The impact of racial rhetoric on political support*. Retrieved from <https://www.brookings.edu>
- Equality Labs. (2025). *Caste and workplace discrimination in the U.S. tech sector*. Retrieved from <https://www.equalitylabs.org>
- Economic Policy Institute (EPI). (2025). *Income inequality in the United States: Trends and implications*. Retrieved from <https://www.epi.org>
- Genocide Watch. (2025). *Early warning report on minority genocides and risks*. Retrieved from <https://www.genocidewatch.com>
- Harvard University. (2023). *Voting behavior and immigration-related perceptions in France*. Harvard Study.
- Human Rights Watch. (2025). *Global racial and ethnic discrimination: Case studies in the U.S. and India*. Retrieved from <https://www.hrw.org>
- MIT Media Lab. (2025). *Bias in AI training datasets: Caste and race implications*. Massachusetts Institute of Technology. Retrieved from <https://www.media.mit.edu>
- Pew Research Center. (2025). *Latino voter turnout and racial rhetoric in U.S. elections*. Retrieved from <https://www.pewresearch.org>
- World Mediation Report. (2025). *Religious framing in global ethnic conflicts*. Retrieved from <https://www.worldmediation.org>
- Oxfam. (2025). *Modern slavery and labor exploitation in multinational corporations*. Retrieved from <https://www.oxfam.org>
- Economic Studies (2024). *Religious influence on ethnic conflicts in Nigeria*. Retrieved from <https://www.econstudies.org>

- U.S. Department of State. (2025). *Forced labor and human trafficking in Congo and Xinjiang*. Retrieved from <https://www.state.gov>
- Pew Research Center. (2025). *Caste perceptions among Indian Hindus*. Retrieved from <https://www.pewresearch.org>
- Marjorie Taylor Greene statements. (2025). *Christian nationalism and political speeches in the U.S.* Congressional records.
- MIT (2025). *Digital caste systems and AI bias*. Massachusetts Institute of Technology.



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینود، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشاعتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).